SCAN TO VERIFY
LAW DEPARTMENT
GOVERNMENT OF SINDH
www.sindhlaws.gov.pk

سندھ آرڈیننس نمبر XXXI مجریہ ۲۰۰۱

SINDH ORDINANCE NO.XXXI OF 2001

سندھ بلدیاتی حکومت (ترمیم) آرڈیننس، ۲۰۰۱

THE SINDH LOCAL GOVERNMENT (AMENDMENT) ORDINANCE, 2001

(CONTENTS) فہرست

(Preamble) تمہید

(Sections) دفعات

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۲۔ ۲۰۰۱ کے سندھ آرڈیننس نمبر XXVII کی دفعہ ۲۸ کی ترمیم

Amendment of section 28 of Sindh Ordinance No.XXVII of 2001

۳۔ ۲۰۰۱ کے سندھ آرڈیننس نمبر XXVII کی دفعہ ۱۰۷ کی ترمیم

Amendment of section 107 of Sindh Ordinance No.XXVII of 2001

۴۔ ۲۰۰۱ کے سندھ آرڈیننس نمبر XXVII کی دفعہ ۱۱۱ کی ترمیم

Amendment of section 111 of Sindh Ordinance No.XXVII of 2001

۵۔ ۲۰۰۱ کے سندھ آرڈیننس نمبر XXVII کی دفعہ ۱۱۷ کی ترمیم

Amendment of section 117 of Sindh Ordinance No.XXVII of 2001

سندھ آرڈیننس نمبر XXXI مجریہ ۲۰۰۱

SINDH ORDINANCE NO.XXXI OF 2001

سندھ بلدیاتی حکومت (ترمیم) آرڈیننس،

٢٠٠١

THE SINDH LOCAL GOVERNMENT (AMENDMENT) ORDINANCE, 2001

[٢٦ ستمبر ٢٠٠١]

تمہید (Preamble)

آرڈیننس جس کی توسط سے سندھ بلدیاتی حکومت (ترمیم) آرڈیننس، ٢٠٠١ میں ترمیم کی جائے گی۔

جیسا کہ سندھ بلدیاتی حکومت (ترمیم) آرڈیننس، ٢٠٠١ میں ترمیم کرنا مقصود ہے، جو اس طرح ہوگی؛

اور جیسا کہ صوبائی اسیمبلی ١٤ اکتوبر ١٩٩٩ والے اعلان کے تحت اور پرووزنل کانسٹی ٹیوشن آرڈر نمبر ١ کے تحت معطل ہے؛

اور جیسا کہ سندھ کا گورنر مطمئن ہے کہ موجودہ صورتحال میں فوری قدم اٹھانا ضروری ہے؛

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

لہٰذا اس لیئے، مندرجہ بالا اعلان اور پرووزنل کانسٹی ٹیوشن آرڈر کے ساتھ پڑھیئے ١٩٩٩ کا پرووزنل کانسٹی ٹیوشن (ترمیم) آرڈر نمبر ٩، اور اس سلسلے میں ملے ہوئے سارے اختیارات کو استعمال میں لاتے ہوئے، سندھ کے گورنر نے بخوشی مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایا ہے:

١۔ (١) اس آرڈیننس کو سندھ بلدیاتی حکومت (ترمیم) آرڈیننس، ٢٠٠١ کہا جائے گا۔

(٢)یہ فی الفور نافذ ہوگا اور ١٤ اگست ٢٠٠١ سے ہمیشہ کے لیئے نافذ سمجھا جائے گا۔

٢٠٠١ کے سندھ آرڈیننس نمبر XXVII کی دفعہ ٢٨ کی ترمیم
Amendment of section 28 of Sindh Ordinance No.XXVII of 2001

٢۔سندھ بلدیاتی حکومت آرڈیننس، ٢٠٠١ میں، جس کو اس کے بعد بھی مذکورہ آرڈیننس کہا جائے گا، اس کی دفعہ ٢٨ کی ذیلی دفعہ (٢) کی شق (e) میں، الفاظ "ضلعہ حکومت" کے لیئے الفاظ "ایک سٹی ڈسٹرکٹ، یا، جیسے معاملہ ہو، ضلعہ حکومت" متبادل ہوں گے۔

۲۰۰۱ کے سندھ آرڈیننس نمبر XXVII کی دفعہ ۱۰۷ کی ترمیم
Amendment of section 107 of Sindh Ordinance No.XXVII of 2001

۳۔مذکورہ آرڈیننس کی دفعہ ۱۰۷ کی ذیلی دفعہ (۳) کی شق (a) کے لیئے مندرجہ ذیل متبادل بنایا جائے گا:

"(a) ضلعہ حکومت کے ضلعہ صوبائی اکاؤنٹ کے کریڈٹ پر، مجاز بنانے کے ذریعے، آفیسوں کے لیئے دیئے گئے فنڈس اور قائم کردہ صوبائی فنڈ کے ذریعے ضلعہ حکومتوں کی طرف منتقل کردہ سرکاری آفیسوں کے ملازمین کو ادائگی کی رقم کے لیکن اس میں شامل ہوں سرکار کی طرف سے دوسری ساری آکٹرا اور ضلعہ ٹیکس گرانٹس، جس سلسلے میں اکاؤنٹنٹ جنرل اور ہر ضلعہ اکاؤنٹس آفیس گرانٹ وائیس/ڈپارٹمنٹ وائیس مخصوص رجسٹر رکھے گی، اور ایسا کوئی بھی بل منظور نہیں کرے گی جو مجاز بنائے گئی رقم سے زائد ہو۔"۔

۲۰۰۱ کے سندھ آرڈیننس نمبر XXVII کی دفعہ ۱۱۱ کی ترمیم
Amendment of section 111 of Sindh Ordinance No.XXVII of 2001

۴۔ مذکورہ آرڈیننس کی دفعہ ۱۱۱ کی ذیلی دفعہ (۴) کے لیئے مندرجہ ذیل طریقے سے متبادل بنایا جائے گا:

"(۴)ذیلی دفعہ (٦) کے تحت، ضلعہ حکومت اور تعلقہ میونسپل ایڈمنسٹریشن یا ٹاؤن میونسپل ایڈمنسٹریشن، دفعہ ۱۰۷ کی ذیلی دفعہ (۳) میں مذکورہ صوبائی اکاؤنٹ سے متعلقہ خرچ کے کھاتے میں اور شعبوں کے درمیاں ایک ہیڈ میں سے نکال کر دوسرے ہیڈ میں رکھ سکتے ہیں، جیسے بیان کیا گیا ہو:

بشرطیکہ ہر دوبارہ ترتیب کی ترتیبوار کاؤنسل سے منظوری لینی پڑے گی:

۲۰۰۱ کے سندھ آرڈیننس نمبر XXVII کی دفعہ ۱۱۷ کی ترمیم
Amendment of section 117 of Sindh

بشرطیکہ مزید برآں کے ضلعہ حکومت، تعلقہ میونسپل ایڈمنسٹریشن یا ٹاؤن میونسپل ایڈمنسٹریشن ہر تبدیلی کا نقل فنانس ڈپارٹمنٹ، اکاؤنٹنٹ جنرل اور ترتیبوار ضلعہ اکاؤنٹس آفیسر کی طرف بھیجیں گے"۔

Ordinance No.XXVII of 2001	۵۔ مذکورہ آرڈیننس کی دفعہ ۱۱۷ کی ذیلی دفعہ (۲) میں مندرجہ ذیل متبادل بنایا جائے گا: "(۲) تعلقہ کاؤنسل اور ٹاؤن کاؤنسل تعلقہ میں کسی بھی ایراضی میں جائیداد پر ٹیکس کے نرخ طے کریں گے یا جیسے معاملہ ہو، ٹاؤن حکومت سے صلاح مشورہ کریں گے۔" **نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا**